رسائل و مسائل

مکمل اسلام

سوال: مشکوۃ شریف ' باب الرقاق کی ایک حدیث نظر سے گزری جس کی وضاحت درکار ہے۔ حدیث کے مطابق قیامت کے روز جب اعمال نامہ پیش ہو گا تو سب سے پہلے نماز سفارش کرے گی' لیکن اللہ تعالیٰ اسے ایک طرف کھڑے ہونے کا حکم دیں گے۔ پھر روزہ سفارش کرے گا' اسے بھی اللہ تعالیٰ ایک طرف کھڑا ہونے کا حکم دیں گے۔ اسی طرح زکوۃ' حج' خیرات و صدقات اور دوسرے نیک کام سفارش کریں گے مگر ان کو ٹھہرنے کا حکم ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ان کی گواہی پر بندے کی جزا کا فیصلہ صادر نہیں فرمائیں گے۔ سب سے آخر میں اسلام آئے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ ہاں' تم آؤ' تمھاری گواہی پر میں بندے کو پکڑ لوں گا یا چھوڑ دوں گا۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ' یہ حدیث کے الفاظ ہیں۔

کیا کلمہ' نماز' روزہ' زکوۃ اور حج سارے مل کر اسلام نہیں ہیں؟ یہاں اسلام کا الگ سے ذکر کیوں کیا گیا ہے؟ اور قرآن پاک کی آیت بھی درج کی گئی ہے۔ کیا اسلام ان ارکان اسلام سے الگ کوئی چیز ہے یا ان عبادات سے اعلیٰ اور افضل عمل ہے؟

جواب: آپ نے جس حدیث کے بارے میں سوال کیا ہے اس میں اسلام سے مراد اطاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اصل مطلوب مکمل اطاعت ہے۔ آخرت میں سب سے پہلے یہ بات دیکھی جائے گی کہ جو شخص نماز' روزہ' حج' زکوۃ لے کر آیا ہے وہ پورے اسلام میں بھی داخل ہوا تھا' یا نہیں۔ اگر ایک انسان نے پورے کے پورے اسلام کو قبول کیا تھا تو اس کی نجات کا فیصلہ ہو جائے گا اور اس کے بعد اس نے جو عبادات بھی بجا لائی ہوں گی' ان کا ثواب اسے ملے گا اور جو گناہ کیے ہوں گے ان کی وجہ سے وہ عذاب کا مستحق ہو گا۔ اس کے بعد نیکیوں اور بدیوں کو میزان عمل میں تول کر فیصلہ کر لیا جائے گا کہ اس نے جنت میں کس طرح سے اور کب داخل ہونا ہے اور جنت میں اس کا مقام و مرتبہ کیا ہو گا۔ لیکن اگر اس نے پورے اسلام کو قبول نہیں کیا بلکہ اسلام کی صرف چند چیزوں کو قبول کیا ہے تو پھر وہ چند چیزیں کتنی ہی فضیلت کیوں نہ